

حقوق مصطفیٰ کوئز

مختصر سوالات

سوال نمبر 01 | حقوق کی تعریف بیان کریں۔

جواب: وہ تمام کام جن کو پورا کرنا یا ادا کرنا ہم پر ضروری ہوتا ہے حقوق کہلاتے ہیں۔

سوال نمبر 02 | حقوق کی اقسام بیان کریں۔

جواب: 01 | حقوق اللہ 02 | حقوق العباد

سوال نمبر 03 | حقوق اللہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: بندے کے ذمے اللہ کے وہ حقوق جن کی ادائیگی ضروری ہے حقوق اللہ کہلاتے ہیں۔

سوال نمبر 04 | حقوق العباد سے کیا مراد ہے؟

جواب: وہ تمام کام جو اللہ نے ایک انسان کی طرف سے دوسرے انسان کے ذمے لگائے ہیں حقوق العباد کہلاتے ہیں۔

سوال نمبر 05 | حقوق اللہ کی ادائیگی نہ کرنے پر انسان کے ساتھ کیا معاملہ ہوگا؟

جواب: حقوق اللہ کا معاملہ انسان اور اللہ تعالیٰ کے درمیان ہے اگر ان میں کمی رہ گئی تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس پر

سزا ہے۔ البتہ اللہ جس کو چاہیں معاف فرما سکتے ہیں۔

سوال نمبر 06 | حقوق العباد میں کوتاہی کرنے والے کے ساتھ کیا معاملہ ہوگا؟

جواب: حقوق العباد میں اگر کمی رہ گئی تو اللہ اس وقت تک معاف نہیں کریں گے جب تک وہ انسان معاف نہ کر دے



جس کا حق ادا نہیں کیا گیا۔

❖ سوال نمبر 07 | ایک مسلمان پر بڑے حقوق کون کون سے ہیں؟

01 | اللہ کے حقوق | 02 | حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق

03 | والدین کے حقوق | 04 | رشتہ داروں کے حقوق

05 | ہمسایوں کے حقوق | 06 | دوستوں کے حقوق

07 | معاشرے کے حقوق | 08 | اپنی ذات کے حقوق

09 | بہن بھائیوں کے حقوق

❖ سوال نمبر 08 | حقوق کی ادائیگی کا ذکر کہاں آیا ہے؟

جواب: اللہ نے قرآن پاک میں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بے شمار احادیث مبارکہ میں حقوق کی ادائیگی پر بڑا زور دیا ہے۔

❖ سوال نمبر 09 | حقوق کی ادائیگی کے حوالے سے ایک حدیث مبارکہ بیان کریں؟

جواب: مفہوم: ”مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے۔“

❖ سوال نمبر 10 | ایک مسلمان حقوق کی ادائیگی کیسے کر سکتا ہے؟

جواب: حقوق کی ادائیگی کی پہلی اور بنیادی شرط حقوق کا علم ہے۔ علم کے بغیر حقوق ادا نہیں ہو سکتے۔

❖ سوال نمبر 11 | حقوق کی ادائیگی کا دنیا میں کیا فائدہ ہے؟

جواب: 01 | آپس میں محبت بڑھتی ہے۔ 02 | معاشرے پر امن اور خوشحال ہوتا ہے۔

03 | گھریلو مسائل اور لڑائیاں ختم ہوتی ہیں۔ 04 | خاندانی جھگڑے ختم ہوتے ہیں۔

05 | جو دوسروں کے حقوق ادا کرتا ہے تو دوسرے اس کے حقوق ادا کرتے ہیں۔

❖ سوال نمبر 12 | ہم پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے جو حقوق ہیں ان میں سے چند بیان کریں؟

جواب: 01 | آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانا۔ 02 | آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرنا۔

03 | آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے وفا کرنا۔ 04 | آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم اور ادب کرنا۔

05 | آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کا دل میں ہونا۔ 06 | آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف بیان کرنا۔



07 | آپ ﷺ کی اتباع و پیروی کرنا۔

08 | آپ ﷺ پر درود شریف پڑھنا۔

09 | آپ ﷺ کے دوستوں سے دوستی اور دشمنوں سے دشمنی رکھنا۔

10 | آپ ﷺ کے دین کی مدد کرنا۔

11 | آپ ﷺ کے اصحاب اور اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین سے محبت کرنا۔

12 | آپ ﷺ کی عزت و ناموس کا دفاع کرنا۔

◉ سوال نمبر 13 | آپ ﷺ پر ایمان لانے سے کیا مراد ہے؟

جواب: جو احکامات اور قوانین آپ ﷺ لے کر آئے ان تمام کو دل و جان سے قبول کرنا، ان کا اقرار کرنا اور کسی بھی بات میں شک نہ کرنا ایمان کہلاتا ہے۔

◉ سوال نمبر 14 | آپ ﷺ کی رسالت پر ایمان سے کیا مراد ہے؟

جواب: 01 | آپ ﷺ کے برگزیدہ بندے اور رسول ہیں۔

02 | آپ ﷺ تمام انبیاء کے سردار ہیں۔

03 | آپ ﷺ عالمی نبی ہیں۔

04 | آپ ﷺ آخری نبی ہیں۔

◉ سوال نمبر 15 | صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ایمان لانے کے حق میں کیا کیا قربانیاں دیں؟

جواب: صحابہ کرام کو ایمان لانے کی وجہ سے گھر والوں کی طرف سے، رشتے داروں کی طرف سے، دوستوں کی طرف سے اور قبیلے والوں کی طرف سے بہت تکالیف دی گئیں۔ بہت سی مشکلات پیدا کی گئیں۔ جان سے مار دینے کی بھی دھمکیاں دی گئیں لیکن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اپنے ایمان پر ڈٹے رہے۔

◉ سوال نمبر 16 | وہ کون سی ذات مبارکہ ہیں جن کے ذریعے سے انسانوں کے تمام حقوق کا پتہ چلا؟

جواب: وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری ذات مبارکہ ہے جنہوں نے ہمیں تمام حقوق کا علم بھی دیا اور عملی طور پر ان حقوق کو ادا کر کے بھی دکھایا۔



❖ سوال نمبر 17 | امت یہ حضور ﷺ کے کتنے حقوق ہیں؟

جواب: امت دعوت یعنی غیر مسلموں اور امت اجابت یعنی مسلمانوں پر حضور ﷺ کے بے شمار حقوق ہیں۔

❖ سوال نمبر 18 | حضور ﷺ سے محبت کے حق کو صحابہ نے کس طرح ادا کیا؟

جواب: صحابہ رضی اللہ عنہم نے اپنی جان، اولاد، مال، گھر والوں حتیٰ کہ ہر چیز سے زیادہ آپ ﷺ سے محبت کی اور اس انداز میں انکے حق کو ادا کیا کہ صحابہ کے بعد قیامت تک کوئی بھی اس انداز سے اس حق کو ادا نہیں کر سکتا۔

❖ سوال نمبر 19 | حضور ﷺ سے محبت کا کوئی ایک واقعہ صحابہ رضی اللہ عنہم کی زندگی سے بیان کریں؟

جواب: حضرت ام عامر بنی النبیہ ایک انصاری صحابیہ ہیں۔ غزوہ احد میں ان کے والد، شوہر، اور تین بھائی شہید ہوئے جب ان کو ان شہادتوں کے متعلق بتایا گیا تو فرمانے لگیں کہ مجھے حضور ﷺ کے متعلق بتاؤ کہ آپ ﷺ خیریت سے ہیں؟ جب انہیں بتایا گیا کہ آپ ﷺ خیریت سے ہیں اور زیارت کروائی گئی تو فرمانے لگیں کہ حضور ﷺ کے ہوتے ہوئے مجھ پر ہر مصیبت کم ہے۔

❖ سوال نمبر 20 | آپ ﷺ کے ادب کے حق کو صحابہ نے کیسے ادا کیا؟

جواب: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جب آپ ﷺ کی مجلس میں بیٹھے تو اپنے سر جھکا لیتے، آپ ﷺ کی آنکھوں میں، آنکھیں ڈال کر بات نہ کرتے، مجلس میں ادب سے ایسے بیٹھے جیسے ان کے سروں پر پرندے بیٹھیں ہوں۔ کوئی بات پوچھنی ہوتی تو بہت آہستہ آواز سے پوچھتے، آپ ﷺ کو ذاتی نہیں بلکہ صفاتی نام سے پکارتے، جیسے "یا رسول اللہ"۔ آپ ﷺ کی طرف پشت نہ کرتے، انتہائی خاموشی سے بات سنتے تھے، آپ ﷺ سے منسوب بات کا بھی ادب کرتے تھے۔

❖ سوال نمبر 21 | آپ ﷺ سے محبت اور ادب کے حق کو ادا کرنے کے لیے ہم کیا کر سکتے ہیں؟

جواب: جب بھی آپ ﷺ کا نام مبارک آئے تو درود شریف پڑھنا اور سننا، جہاں بھی آپ ﷺ کا ذکر مبارک ہو تو بات غور، ادب اور توجہ سے سننا اور با وضو ہو کر آپ ﷺ کی ذات مبارک کے متعلق گفتگو کرنے سے اس حق کو ادا کر سکتے ہیں۔

❖ سوال نمبر 22 | آپ ﷺ کی عظمت کے دل میں ہونے کے حق کو امت اور کیسے ادا کر سکتی ہے؟

جواب: ہمیں آپ ﷺ کے اوصاف، اخلاق، معجزات، کمالات اور اللہ کے ہاں آپ ﷺ کے مقام کا علم ہوگا تو آپ ﷺ کی عظمت ہمارے دلوں میں مستقل بڑھتی جائے گی۔ آپ ﷺ کی عظمت کو دلوں میں پیدا کر کے



اس حق کو ادا کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔

01 | آپ ﷺ تمام مخلوقات میں سب سے افضل اور اولیٰ ہیں۔

02 | آپ ﷺ کی شفاعت جنت میں داخلہ کا ذریعہ ہے۔

03 | آپ ﷺ تمام انبیاء کے سردار ہیں۔ 04 | آپ ﷺ کو معراج کروائی گئی۔

سوال نمبر 23 | آپ ﷺ کی اطاعت و پیروی کرنے کے حق کو صحابہ رضی اللہ عنہم نے کیسے ادا کیا؟

جواب: صحابہ رضی اللہ عنہم نے کامل درجے میں آپ ﷺ کی اطاعت و پیروی کی، ہر کام، عمل اور عبادت کو اسی انداز میں کرنے کی پوری کوشش کرتے جس طرح سے آپ ﷺ کو وہ عمل کرتے دیکھتے تھے آپ ﷺ کے ہر ہر طریقے پہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے سو فیصد عمل کیا اور آپ ﷺ کے حکم کو ہر کام پر ترجیح دی۔

سوال نمبر 24 | آپ ﷺ کی اطاعت و پیروی کے حوالے سے صحابہ رضی اللہ عنہم کا کوئی حوالہ بیان فرمادیں؟

جواب: ایک مرتبہ جمعہ کے دن آپ ﷺ منبر پر تشریف لائے تو لوگوں سے فرمایا بیٹھ جاؤ۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اس وقت مسجد میں داخل ہونے کیلئے دروازے کے قریب تھے، جیسے ہی ان کے کانوں میں پیارے آقا ﷺ کی آواز کانوں میں آئی کہ (بیٹھ جاؤ) وہ مسجد میں داخل تک نہ ہوئے وہیں بیٹھ گئے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس انداز میں آپ ﷺ کی اطاعت و پیروی کی جس سے وہ دنیا و آخرت دونوں میں کامیاب ہوئے۔

